

مجموعہ اچھلا

لونیانچھوہر گشتہ

مجموعہ چھپائی

گلدستہ اخبار

۱۔	۲۔	۳۔
۴۔	۵۔	۶۔
۷۔	۸۔	۹۔
۱۰۔	۱۱۔	۱۲۔
۱۳۔	۱۴۔	۱۵۔
۱۶۔	۱۷۔	۱۸۔
۱۹۔	۲۰۔	۲۱۔
۲۲۔	۲۳۔	۲۴۔
۲۵۔	۲۶۔	۲۷۔
۲۸۔	۲۹۔	۳۰۔
۳۱۔	۳۲۔	۳۳۔
۳۴۔	۳۵۔	۳۶۔
۳۷۔	۳۸۔	۳۹۔
۴۰۔	۴۱۔	۴۲۔
۴۳۔	۴۴۔	۴۵۔
۴۶۔	۴۷۔	۴۸۔
۴۹۔	۵۰۔	۵۱۔
۵۲۔	۵۳۔	۵۴۔
۵۵۔	۵۶۔	۵۷۔
۵۸۔	۵۹۔	۶۰۔
۶۱۔	۶۲۔	۶۳۔
۶۴۔	۶۵۔	۶۶۔
۶۷۔	۶۸۔	۶۹۔
۷۰۔	۷۱۔	۷۲۔
۷۳۔	۷۴۔	۷۵۔
۷۶۔	۷۷۔	۷۸۔
۷۹۔	۸۰۔	۸۱۔
۸۲۔	۸۳۔	۸۴۔
۸۵۔	۸۶۔	۸۷۔
۸۸۔	۸۹۔	۹۰۔
۹۱۔	۹۲۔	۹۳۔
۹۴۔	۹۵۔	۹۶۔
۹۷۔	۹۸۔	۹۹۔
۱۰۰۔	۱۰۱۔	۱۰۲۔
۱۰۳۔	۱۰۴۔	۱۰۵۔
۱۰۶۔	۱۰۷۔	۱۰۸۔
۱۰۹۔	۱۱۰۔	۱۱۱۔
۱۱۲۔	۱۱۳۔	۱۱۴۔
۱۱۵۔	۱۱۶۔	۱۱۷۔
۱۱۸۔	۱۱۹۔	۱۲۰۔
۱۲۱۔	۱۲۲۔	۱۲۳۔
۱۲۴۔	۱۲۵۔	۱۲۶۔
۱۲۷۔	۱۲۸۔	۱۲۹۔
۱۳۰۔	۱۳۱۔	۱۳۲۔
۱۳۳۔	۱۳۴۔	۱۳۵۔
۱۳۶۔	۱۳۷۔	۱۳۸۔
۱۳۹۔	۱۴۰۔	۱۴۱۔
۱۴۲۔	۱۴۳۔	۱۴۴۔
۱۴۵۔	۱۴۶۔	۱۴۷۔
۱۴۸۔	۱۴۹۔	۱۵۰۔
۱۵۱۔	۱۵۲۔	۱۵۳۔
۱۵۴۔	۱۵۵۔	۱۵۶۔
۱۵۷۔	۱۵۸۔	۱۵۹۔
۱۶۰۔	۱۶۱۔	۱۶۲۔
۱۶۳۔	۱۶۴۔	۱۶۵۔
۱۶۶۔	۱۶۷۔	۱۶۸۔
۱۶۹۔	۱۷۰۔	۱۷۱۔
۱۷۲۔	۱۷۳۔	۱۷۴۔
۱۷۵۔	۱۷۶۔	۱۷۷۔
۱۷۸۔	۱۷۹۔	۱۸۰۔
۱۸۱۔	۱۸۲۔	۱۸۳۔
۱۸۴۔	۱۸۵۔	۱۸۶۔
۱۸۷۔	۱۸۸۔	۱۸۹۔
۱۹۰۔	۱۹۱۔	۱۹۲۔
۱۹۳۔	۱۹۴۔	۱۹۵۔
۱۹۶۔	۱۹۷۔	۱۹۸۔
۱۹۹۔	۲۰۰۔	۲۰۱۔
۲۰۲۔	۲۰۳۔	۲۰۴۔
۲۰۵۔	۲۰۶۔	۲۰۷۔
۲۰۸۔	۲۰۹۔	۲۱۰۔
۲۱۱۔	۲۱۲۔	۲۱۳۔
۲۱۴۔	۲۱۵۔	۲۱۶۔
۲۱۷۔	۲۱۸۔	۲۱۹۔
۲۲۰۔	۲۲۱۔	۲۲۲۔
۲۲۳۔	۲۲۴۔	۲۲۵۔
۲۲۶۔	۲۲۷۔	۲۲۸۔
۲۲۹۔	۲۳۰۔	۲۳۱۔
۲۳۲۔	۲۳۳۔	۲۳۴۔
۲۳۵۔	۲۳۶۔	۲۳۷۔
۲۳۸۔	۲۳۹۔	۲۴۰۔
۲۴۱۔	۲۴۲۔	۲۴۳۔
۲۴۴۔	۲۴۵۔	۲۴۶۔
۲۴۷۔	۲۴۸۔	۲۴۹۔
۲۵۰۔	۲۵۱۔	۲۵۲۔
۲۵۳۔	۲۵۴۔	۲۵۵۔
۲۵۶۔	۲۵۷۔	۲۵۸۔
۲۵۹۔	۲۶۰۔	۲۶۱۔
۲۶۲۔	۲۶۳۔	۲۶۴۔
۲۶۵۔	۲۶۶۔	۲۶۷۔
۲۶۸۔	۲۶۹۔	۲۷۰۔
۲۷۱۔	۲۷۲۔	۲۷۳۔
۲۷۴۔	۲۷۵۔	۲۷۶۔
۲۷۷۔	۲۷۸۔	۲۷۹۔
۲۸۰۔	۲۸۱۔	۲۸۲۔
۲۸۳۔	۲۸۴۔	۲۸۵۔
۲۸۶۔	۲۸۷۔	۲۸۸۔
۲۸۹۔	۲۹۰۔	۲۹۱۔
۲۹۲۔	۲۹۳۔	۲۹۴۔
۲۹۵۔	۲۹۶۔	۲۹۷۔
۲۹۸۔	۲۹۹۔	۳۰۰۔

مسیح کا بدن
نہ مسیح کے بدن ہو

بیکیاری عجیب و غریب بات نظر آنی جو کہ تم صبح
 کے دن ہو۔ اسطورہ سے پوچھو کہ رسول کے فراموش کے
 جیسا بدن کو لکھا اور جب سے یہ بدن قلم بدو شریف
 انکے سے کی قدریت لکھی گئی تھی جو بہت سے غصہ
 لیکن میں ایک سو ہر ایک شخص جو صبح کے سبیل سے آگیا
 جو ایک بدن کا حصہ و عضو جو میں اور ہر ایک کو اس
 عضو میں جو رشتہ زندگی کا جو کوئی کبھی سے نہیں ملے گا
 اور جو ایک ایک ایک عضو اپنی مائیت یا مائیت میں دو سو سے
 فرق لکھا جو کہ کوئی ایک دوسری سے الگ ہے۔ میں
 ایک ہی اپنے آپ میں اپنے ہی سے نہیں پس میں ہوں
 میں وہ حصہ دار جو اسکے لئے مینا جو کوئی نام سے کہو
 اسکا مطلب و مقصد انجام اسکی خود مائیت اور ہتھری
 وہ ہوا ہی نہیں پر تمام بدن کی جو اور جو ایک ایک عضو
 یا تمام کام جیستی یا کسب سے کرتا جو تمام میں کسب
 اور اگر ایک شجر کا شاخ نام بدن میں نہ ہو۔ جس طرح
 ایک شجر اپنی کام دانی جو۔ جس طرح ہوا جو شجر ہی
 لکھا جو ہر حصہ سے بدن میں صبح کے حصہ میں اور
 جس کا نام جو کہ ایک میں صبح کا بدن جو کہ ایک شخص لکھا
 کام جو۔ کان دیکھنے کے لئے نہیں ہوا تھ چلے سکتے
 اسطورہ سے ہی سہی لوہا میں کوئی شخص نہیں جو کہ
 قدرت کے لئے ایک ہی امانت یا مائیت لکھے ہیں۔ وہ
 ہی پر ایک کا نام جو کہ شجر کا جو۔ جسکے لئے وہ جس سے جو
 گیا اور جسے وہ خود سے خود سے لکھا جو۔ بدن کا کوئی
 عضو نہیں بلکہ اپنا کام نہیں بلکہ ایک سو وہ نہ ہو بلکہ
 آج رہتا جو کہ جسکے لئے بدن میں خاص جو کہ جسکے
 رشتہ کسب کا شجر کہ اپنی ایک نام جو کہ شجر کہ جسکے
 وہ کہ جسکے کہ خود خود لکھا جو کہ جسکے کہ جسکے
 ایک کہ جسکے کہ جسکے کہ جسکے کہ جسکے کہ جسکے

[illegible]

برادران کو غصہ نہ پہنچائے والی ٹھہرتی ہیں اور جیسا کہ
آپ کو گناہ ٹھہرے ایسا یا ایسا کرنا لازم ہے جس حال سے گناہ
میں پڑی ہوائی نہ ہو تو ہم اس کی نصیحت یا میں لاویں
کچھ دیر پر کہ تو گشت۔ کچھ اسے کشت اب نہ ہو یہ
ایسا نام کر کے جس سے تیرا حال اچھا ہو کہ گناہ
است۔ ہو گا۔

پھر رسول کا بھی فعل درست دیکھئے تا کہ تم
میں سے ہر ایک کو مسیح کے ایمان کے انداز کے موافق
فصل ثابت ہو سکے۔ کچھ اسکی طاقت یا قدرت سے
بڑھ کر کام میں دیا جائے۔ کسی چرتی سے زیادہ بوجھ نہیں
دالا جائے۔ مسیح کے بدن کا ہر ایک عضو جس میں حرکت
کام اسکا ہو۔ یعنی زندگی اور قوت کے کہ جس سے یہ
پرتعلیقات حاصل کرتا ہے کہ میرا انتقال ہو جائے گا
روزِ راء کے کام کے لئے خدا کی ہنس کلام سے کہ جیسے
تیرے دن ہو دیں وہی تیری قوت ہو۔ نفوسِ دنیوی
مائل ہوتی ہے وہی خیال اس ایک ہی حادثہ کے
بارے میں ہر مسیح گرد راننا ہے۔ موت کے بارے
میں سارا فرقہ خطہ در در کرتا ہے۔ ہم جاکر کہیں کسی
اس دنیا کے خدائی کے کچھ کرنے کا وقت آئیے۔ ہمیشہ کا
خدا تیری پناہ ہو گا اس کے بعد ہی ہمارا چلوں گے
وہ دانا بھی نہیں سمجھو۔ ہر اس روزِ بارگاہ کی انتہائی
میں ایک تسانی خوشی میں داخل ہاؤ۔ وہ اپنا روزِ
کام فرما رہی ہے کہ سب گری کے ساتھ ہی دیکھو۔

از غفران مسیحی

چومپوں ہر آفت

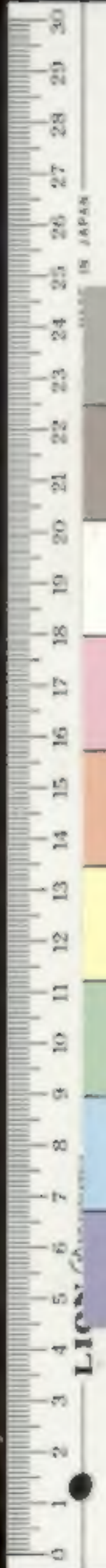
اس سے جو ہے چوہیاں گبریاں گھیاں تینے تینے
کھنکھیکر اور حشرات الارض الہیکہ جھلکھنکھ
رض و مہاتے ہیں قیمت مارے سے نہ پیش ہیں
مستور کہنے جزا اگنیت جہنمی سے تہی +

حکایت حبیب

میرا گلی خلیفہ آنحضرت صاحب سوات اور غزنی خاں
 بزرگوار کے باطن ایک سخت جنگ بھگت مقام شہید و شہداء
 کہ یہاں گلی گرفتار ہو گئے تھے مگر کسی جاگتی سفارشت
 کی گئی تھی غزنی میں مہاجرین کے بہت آدمی کام لے
 رہے تھے اسی صاحب غلام کا نکلا میرا پیچھے سے کہ اس آدمی کا
 سنا جائے گئے میں جو وہاں کا خان ہو +
 میرا بیٹا خاں جاکر گلیک دینے کو کہتا تھا کہ
 اس قوم میں گرفتار کر کے جلی نہ بھیجا جاوے کہ ایسا
 ساتھ خط و کتابت کیلئے کا اشتہار تھا +
 قوم شہزادی کی طرف سے جو شخص بچاؤ کے طور
 لایا اس کے ساتھ ان صاحب کو اس وقت کے قتل کر دیا
 جس کے باعث تمام قوم کو رونا ہوا وہ ملک غزنی پر
 بھلا ہوا اور اس کے نام میں اس وقت میں حصول کی
 عدولی کے لئے تیرا صاحب کی طرف سے جو خفا
 وہ مقرر ہو رہا تھا کہ اس کے لئے اس وقت
 پہنچے ہیں مگر یہی صورت ہی تو جو صلیح ہو گا
 کے اکل کارستہ ہو اور اس ہی جہان کی جہان
 افغان کشن کے گزری میرا اس کے برابر سو گلی
 سپاہ و ہر سو نہ تھا اور وہ غزوہ دیکھتے +
 پشاور میں جو کل غلبہ کی کی دلا اس وقت
 صوفی میں وجہ یہ کہ کشن اور شیر پور میں غزوہ
 دلا دلا تھا اس وقت کے جب بھی اس شہر کے
 صاحب ہوتے تھے وہ ہر شخص میں لگا لگا کر رہتے
 پر اور میں نے اسے آیت ہو گا کہ وہاں ہر شخص
 فرستہ ہی اس کے اصل دین کے تھے اور میرا
 لال کی اور اس ہی میں لے کر گزرتے تھے کہ

میرا صاحب سوات اور غزنی خاں صاحب سوات اور غزنی خاں
 جو اس وقت کے باطن ایک سخت جنگ بھگت مقام شہید و شہداء
 کہ یہاں گلی گرفتار ہو گئے تھے مگر کسی جاگتی سفارشت
 کی گئی تھی غزنی میں مہاجرین کے بہت آدمی کام لے
 رہے تھے اسی صاحب غلام کا نکلا میرا پیچھے سے کہ اس آدمی کا
 سنا جائے گئے میں جو وہاں کا خان ہو +
 میرا بیٹا خاں جاکر گلیک دینے کو کہتا تھا کہ
 اس قوم میں گرفتار کر کے جلی نہ بھیجا جاوے کہ ایسا
 ساتھ خط و کتابت کیلئے کا اشتہار تھا +
 قوم شہزادی کی طرف سے جو شخص بچاؤ کے طور
 لایا اس کے ساتھ ان صاحب کو اس وقت کے قتل کر دیا
 جس کے باعث تمام قوم کو رونا ہوا وہ ملک غزنی پر
 بھلا ہوا اور اس کے نام میں اس وقت میں حصول کی
 عدولی کے لئے تیرا صاحب کی طرف سے جو خفا
 وہ مقرر ہو رہا تھا کہ اس کے لئے اس وقت
 پہنچے ہیں مگر یہی صورت ہی تو جو صلیح ہو گا
 کے اکل کارستہ ہو اور اس ہی جہان کی جہان
 افغان کشن کے گزری میرا اس کے برابر سو گلی
 سپاہ و ہر سو نہ تھا اور وہ غزوہ دیکھتے +
 پشاور میں جو کل غلبہ کی کی دلا اس وقت
 صوفی میں وجہ یہ کہ کشن اور شیر پور میں غزوہ
 دلا دلا تھا اس وقت کے جب بھی اس شہر کے
 صاحب ہوتے تھے وہ ہر شخص میں لگا لگا کر رہتے
 پر اور میں نے اسے آیت ہو گا کہ وہاں ہر شخص
 فرستہ ہی اس کے اصل دین کے تھے اور میرا
 لال کی اور اس ہی میں لے کر گزرتے تھے کہ

میرا صاحب سوات اور غزنی خاں صاحب سوات اور غزنی خاں
 جو اس وقت کے باطن ایک سخت جنگ بھگت مقام شہید و شہداء
 کہ یہاں گلی گرفتار ہو گئے تھے مگر کسی جاگتی سفارشت
 کی گئی تھی غزنی میں مہاجرین کے بہت آدمی کام لے
 رہے تھے اسی صاحب غلام کا نکلا میرا پیچھے سے کہ اس آدمی کا
 سنا جائے گئے میں جو وہاں کا خان ہو +
 میرا بیٹا خاں جاکر گلیک دینے کو کہتا تھا کہ
 اس قوم میں گرفتار کر کے جلی نہ بھیجا جاوے کہ ایسا
 ساتھ خط و کتابت کیلئے کا اشتہار تھا +
 قوم شہزادی کی طرف سے جو شخص بچاؤ کے طور
 لایا اس کے ساتھ ان صاحب کو اس وقت کے قتل کر دیا
 جس کے باعث تمام قوم کو رونا ہوا وہ ملک غزنی پر
 بھلا ہوا اور اس کے نام میں اس وقت میں حصول کی
 عدولی کے لئے تیرا صاحب کی طرف سے جو خفا
 وہ مقرر ہو رہا تھا کہ اس کے لئے اس وقت
 پہنچے ہیں مگر یہی صورت ہی تو جو صلیح ہو گا
 کے اکل کارستہ ہو اور اس ہی جہان کی جہان
 افغان کشن کے گزری میرا اس کے برابر سو گلی
 سپاہ و ہر سو نہ تھا اور وہ غزوہ دیکھتے +
 پشاور میں جو کل غلبہ کی کی دلا اس وقت
 صوفی میں وجہ یہ کہ کشن اور شیر پور میں غزوہ
 دلا دلا تھا اس وقت کے جب بھی اس شہر کے
 صاحب ہوتے تھے وہ ہر شخص میں لگا لگا کر رہتے
 پر اور میں نے اسے آیت ہو گا کہ وہاں ہر شخص
 فرستہ ہی اس کے اصل دین کے تھے اور میرا
 لال کی اور اس ہی میں لے کر گزرتے تھے کہ



ایران کے کسی شہر کو جس کو صد سالانہ بادشاہی جمع
 نہ کرے یہاں جس کے بغیر اس قسم کی پیش قدمی کرنا ممکن
 ہوئی۔ شاہ ایران نے جو شخص سبقت پزیر کرکے دیا کیا
 ہو اس کے قصص کی نسبت کچھ بھی نہیں ہو۔ غالباً اس
 خط و کتابت کا نتیجہ فوری فوری طور پر اس کے قصص کی نسبت
 برآمد ہو گیا اور یہ سب کر کے اس میں ایک ہی قسم کا سامان کا
 ایک ڈرا حصہ بہت جلد کھلے طور پر ایران کے مقبوضات میں
 شامل ہو جائیگا۔

یہ درجہ ایک عرصہ سے مخفی تھا اب یہ سب کچھ کہ ایران
 اور روس میں اس قدر اتحاد ہو چکا ہے جو یقیناً کیا جاتا ہے
 کہ اگر روس اور انگلستان میں کچھ کچھ پیدا ہو تو ایران
 واسطے یہ دونوں کی طرف سے ہی کرینگے۔

انتخاب گزشتہ پنجاب
 تقریر نمبر ۱۴۳ - انگلستان اولی - اس میں ایک شور و
 دل انگیز تقریر تھی۔ اس وقت انگلستان سے ہونے والی
 سی جے ڈی نیر صاحب نے جنھوں نے اس کا مقام اس وقت تک
 مجھے سنا تھا کہ اس کو فراموش نہ کرے۔

تبدیل نمبر ۲۰۰ - ایران سے جنگ صاحب کے
 کوشش سے اس وقت سے خلع کر دیا گیا کہ وہ تبدیل ہو کر گت
 سے لگائے سرسبز ہے جس ملک کا صاحب تبدیل شدہ کے
 سب سے بڑا اثر ہے۔ یہی میں انھیں کہتا ہوں۔

تقریر نمبر ۲۰۱ - سرکار میں ایک صاحب کا نام ہے جو
 انگلستان کے ایک خاصہ خانہ میں اس وقت سے ایک خاصہ
 اور ایک صاحب تبدیل شدہ کے کا مقام کوئی کوشش
 جنگ سے فوری ہے۔

تبدیل و شخصیت نمبر ۲۰۲ - اس میں
 صاحب کی اسے اس وقت انگلستان کے ایک صاحب کا نام ہے
 جو وزیر کے ساتھ کو تبدیل ہوئے جہاں اس وقت کو
 انھوں نے سرکاری اسی - اسے ایک ہی طرح کا نام
 اس وقت کے کوشش سے جگہ - اس وقت سے ایک ہے۔

کی حاجی رخصت عطا ہوئی اپنے عہد کا تہا
 برآمد۔

رخصت نمبر ۲۰۳ - اس میں ایک صاحب کو
 اس وقت سے دو ماہ - اس وقت سے حاجی رخصت
 عطا ہوئی۔

استخبارات نمبر ۲۰۴ - اس میں ایک صاحب کو
 اس وقت سے دو ماہ - اس وقت سے حاجی رخصت
 عطا ہوئی۔

نمبر ۲۰۵ - اس میں ایک صاحب کو
 اس وقت سے دو ماہ - اس وقت سے حاجی رخصت
 عطا ہوئی۔

رخصت نمبر ۲۰۶ - اس میں ایک صاحب کو
 اس وقت سے دو ماہ - اس وقت سے حاجی رخصت
 عطا ہوئی۔

نمبر ۲۰۷ - اس میں ایک صاحب کو
 اس وقت سے دو ماہ - اس وقت سے حاجی رخصت
 عطا ہوئی۔

لودیہ

بغیر مال میں دو مرتبہ وہ بارش ہوئی جس سے
 اس کا کوئی اثر نہ تھا۔

کیسے در زانی ہوئی غیرت ہو۔

نوش

مجلس انجمن اسناد اسکرات
 اس نام کے سات ایک شخص کی پرستش اس اسکرات کا
 اس کا ایک صاحب انجمن میں اس وقت سے دو ماہ - اس وقت سے حاجی رخصت
 عطا ہوئی۔

نوش

خان بہادر نوشی قادر بخش خان بہادر نوشی

استاد و کلی ضرورت

جو بیانیہ ایک صاحب کے ہوں اور ان کی جگہ میں
 اس کی جگہ میں اس کے ہوں۔

اس کی جگہ میں اس کے ہوں۔

استاد

اس میں ایک صاحب کے ہوں اور ان کی جگہ میں
 اس کی جگہ میں اس کے ہوں۔

اس کی جگہ میں اس کے ہوں۔

استاد

اس میں ایک صاحب کے ہوں اور ان کی جگہ میں
 اس کی جگہ میں اس کے ہوں۔

اس کی جگہ میں اس کے ہوں۔

استاد

اس میں ایک صاحب کے ہوں اور ان کی جگہ میں
 اس کی جگہ میں اس کے ہوں۔

اس کی جگہ میں اس کے ہوں۔

استاد

اس میں ایک صاحب کے ہوں اور ان کی جگہ میں
 اس کی جگہ میں اس کے ہوں۔

اس کی جگہ میں اس کے ہوں۔

امیر کنیشن پریس لودیہ میں پادری سی بی نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا۔